صدر جم۔ وری۔ کا سکریٹریٹ

## صدر جمہ وریہ ۔ ند ن∠ '' بھارتی یونیورسٹیوں کا مستقبل : مقابلہ جاتی اوربین الاقوامی تناظر '' کی پ۔ لی جلد وصول کی

Posted On: 18 JUL 2017 1:37PM by PIB Delhi

نئی دلّی ، 18 جولائی مصر جمہوریہ ہند جناب پرنب مکمرجی نے گزشتہ روز راشٹر پتی بھون میں منعقدہ ایک تقریب میں نوبل انعام یافتہ پروفیسر امرتیہ سین سے " بمارتی یونیورسٹیوں کا مستقبل : مقابلہ جاتی اور بین الاقوامی تناظر '' نامی کتاب کی پہلی جلد وصول کی ، جسے انہوں نے باقاعدہ طور پر جاری کیا ہے ۔

اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے وہاں موجود تمام حاضرین پر زور دیاکہ آئین ہند کی مالا مال تاریخ اور تعلیمی وراثت کے ناطے وہ بھارتی یونیورسٹیوں کے مستقبل کے بارے میں سوچیں ۔ انہوں سی ہوتے پر طریر طرح ہوتے سیر مسہوریہ نے زہاں طریرہ سے باطری پر اورانیٹ میں اس کے علی ہوتی ہوتی ہوتی ہوتی ہوتی ک نے کہا کہ ہم ٹیگور جیسے عظیم فلسفی اور مفکر کی اصلاحات سے تحریک حاصل کر کے کچھ زیادہ بہتر کر سکتے ہیں ،جنہوں نے تمام بنی نوع انسان کے لئے سچائی کے حصول اور اعلیٰ تعلیم و تحقیق کی قدیم بدم روایات کو جاری کرنے کی مشترکہ کوشش کی ۔ چونکہ ہماری '' مستقبل کی دائش گاہیں '' ادارہ جاتی درجہ بندی میں عالمی مسابقت کے پس منظر میں اپنی شناخت بنانے کے لئے کوشاں ہیں لہذا ہمیں یہ امر فراموش نہیں کرنا چاہئیے کہ '' عالمی درجے اور عالمی ذہنیت کی حامل '' دانش گاہوں میں کیا فرق ہے

عد ہے۔ کہ کہ بیک کر کہ بیکے میں کو بھی ہے۔ اس کی ہوتی ہے گئی ہے گئی ہے۔ اس کی ایک کے ورثے یعنی '' کوتو ہل شالہ '' ( سوالات کرنے والے جستجو کے شائق اذبان کا اجتماع ) ہونا چاہئیے ،جو اب تک محض امتحان پاس کرنے کے لئے نصاب کو ازبر کرنے کی طالب علمی نفسیات کا تابع رہا ہے ۔ ہمارے طلباء کو اہم تحقیقاتی سوالات اٹھانے چاہئیں اور سائنسی تلاش و جستجو ، فنکارانہ خلاقیت اور فلسفیانہ دانش وری کی نئی سر زمینوں میں آگے بڑھنا چاہئیے ۔ ہماری مستقبل کی دانش گاہوں کو عظیم سائنس دانوں ، فلسفیوں ، فنکاروں ،اساتذہ ، ڈاکٹر ، انجینئر اور جدت طراز افراد کی نئی نسل پیدا کرنے کے لائق ہونا چاہئیے ۔ ان کوتو ہل شالاؤں کی تلاش و جستجو میں آئیے ہم سب مل کر بھارت کے اس تاب ناک جذبے کو از سر نو جگائیں جو شاستر ارتم، ترک اور واد وواد کے ذریعہ گفت و شنید کرتا تھا اور لگا تار ہم آبنگی کی جانب رواں دواں رہتا تھا ۔ ہمیں منطق اور مباحث کے شائق عملی ہندوستانی پیدا کرنے چاہئیں نہ کہ عدم روا دار اور لکیر کے فقیر شہری بنانے چاہئیں ۔

مذکورہ کتاب '' بھارتی یونیورسٹیوں کا مستقبل : مقابلہ جاتی اور بین الاقوامی تناظر '' کو جے جی یو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ( ڈاکٹر ) سی راج کمار نے مرتب کیا ہے اور اسے آکسفورڈ یونیورسٹی

U.3271

م ـ ر ـ ر 18 / 7 / 17

(Release ID: 1495909) Visitor Counter: 2

4





